



سوال

مساجد کی اشیاء اور ہاتھ روم استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

- 1- مساجد میں لوگ اکثر استعمال کی اشیاء رکھ دیتے ہیں، جیسا کہ کارپٹ صاف کرنے والی مشین، گھوڑی، کسی، پھٹے، بانس یا دیگر اشیاء تو کیا یہ عام استعمال کے لئے لی جاسکتی ہیں یا نہیں، اگر لی جاسکتی ہیں تو ان کا کوئی ہرجانہ وغیرہ دینا ضروری ہے؟
- 2- مساجد کے ہاتھ روم یا غسل کھانے لوگ استعمال کرتے ہیں ایک تو بوقت نماز کرنا ضروری ہو جاتا ہے لیکن بیشتر لوگ گھروں کی بجائے مساجد میں ہی آجاتے ہیں تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- 1- مسجد میں موجود اشیاء مسجد کی انتظامیہ سے بلکہ کھراستعمال کرنے میں بظاہر کوئی قباحت نظر نہیں آتی ہے، بشرطیکہ وہ چیز خراب یا ضائع نہ ہو۔ خراب یا ضائع ہونے کی صورت میں اس کے پیسے مسجد میں دے دیئے جائیں۔
- 2- مسجد کے ہاتھ روم اور غسل خانے نمازیوں کے استعمال اور سہولت کے لئے ہی بنائے جاتے ہیں، انہیں استعمال کرنے میں حرج کیسا ہو سکتا ہے؟

حدامہ عمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ